سوال

(302)بچہ دوسرے شوہر کے لئے اوراختیارپہلے کے لئے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص عرصہ درازتک اپنی بیوی سے غائب ہوگیاحتیٰ کہ اس کے بارے میں گمان یہ ہواکہ وہ گم ہوگیا ہے لہٰذااس کی بیوی نے ایک اور شخص سے شادی کرلی اوراس سے ایک بچے کو بھی جنم دے دیاکئی سالوں کے بعد پہلاشوہربھی واپس آگیا توکیااس صورت میں دوسرے شوہر کے ساتھ یہ شادی برقراررہے گی یا فسخ ہوجائے گی؟کیاپہلے شوہر کو بیوی واپس لینے کا حق حاصل ہے؟اوراگرحق حاصل ہے توکیانکاح دوبارہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ مسئلہ مفقودالخبرکی بیوی سے شادی کے نام سے معروف ہے،اگرشوہرگم ہوجائے اس کی تلاش کی مدت ختم ہوگئی ہواوراب اس کی مدت کا حکم لگا دیا گیا اور عورت نے عدت پوری کرنے کے بعد کسی دوسرے مردسے شادی کرلی ہواورپھرپہلاشوہروہ بھی واپس آجائے تواسے اختیارحاصل ہے کہ اگروہ چاہے تواس شادی کوبرقراررہنے دے اوراگرچاہے تواپنی بیوی کوواپس لے لے،اگروہ اس شادی کوبرقراررہنے دے تومعاملہ واضح ہے اورعقد صحیح ہے اوراگروہ اپنی بیوی کوواپس لیناچاہے تو بیوی اس کے پاس لوٹ جائے گی لیکن وہ اس وقت تک اس سے مباشرت نہیں کرسکے گاجب تک دوسرے شوہرکی طرف سے عدت پوری نہ ہوجائے گی ہاں البتہ اسے عقدجدیدکی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ایسی کوئی چیزموجودنہیں ہے جس سے اس کا نکاح باطل ہوگیاہوکہ جس کی وجہ سے تجدیدنکاح کی ضرورت ہو،بچہ دوسرے شوہر کا ہوگا کیونکہ وہ شرعی بچہ ہے لہٰذا وہ اپنے باپ ہی کی طرف منسوب ہوگاکیونکہ وہ شرعی نکاح کے نتیجے میں پیداہواہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 279